Official Spokesperson’s response to media queries on China-Pakistan Joint Statement

November 03, 2022

چین پاکستان مشترکہ بیان پر میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

03 نومبر، 2022

چین پاکستان مشترکہ بیان پر میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان، جناب ارندم باغچی نے کہا:

"ہم نے نوٹ کیا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان کے حالیہ دورہ چین کے بعد جاری کردہ "مشترکہ بیان" میں جموں وکشمیر کے ہندوستانی مرکز کے زیر انتظام علاقے کے حوالے سے متعدد غیر ضروری حوالہ جات شامل ہیں۔ اس میں نام نہاد چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت منصوبوں اور تیسرے ممالک تک اس کی توسیع کا بھی ذکر ہے۔

ہم نے ایسے بیانات کو مسلسل مسترد کیا ہے اور تمام متعلقہ فریق ان معاملات پر ہمارے واضح موقف سے بخوبی واقف ہیں۔ جموں و کشمیر اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تقسیم حصے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ کسی دوسرے ملک کے پاس اس پر تبصرہ کرنے کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

جہاں تک نام نہاد چائنہ پاکستان اکنامک کوریڈور کا تعلق ہے، ہم نے چین اور پاکستان کو مسلسل اپنے احتجاج اور اپنے تحفظات سے آگاہ کیا ہے۔ سی پیک میں زبردستی اور غیر قانونی بیرونی قبضے کے تحت ہندوستان کی خود مختار سرزمین پر منصوبے شامل ہیں۔ ہم اس علاقے میں جمود کو تبدیل کرنے کے لیے اس طرح کے منصوبوں کو استعمال کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرتے ہیں۔ اس طرح کی سرگرمیوں میں تیسرے فریق کو شامل کرنے کی کوئی بھی کوشش واضح طور پر غیر قانونی، ناجائز اور ناقابل قبول ہے اور ہم اس کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کریں گے۔"

نئی دہلی

03 نومبر، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.